اردو کے فروغ اور اشاعت میں سائبر ٹیکنالوجی کے استعمال و امکانات

سعید احمد
پی ایچ ڈی سکالر (اردو)
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

ROLE OF CYBER TECHNOLOGY IN PROMOTION OF URDU

Saeed Ahmad
PhD Scholar (Urdu)
Punjab University Oriental College, Lahore

Abstract

Urdu language is widely spoken in the Sub continent. It has great chances of spread at global level. But currently it faces issues that are not being addressed and assessed with the perspective of learning and promotion as a language. On internet, Urdu being an official language of Pakistan can play a pivotal role in constructing rich identity by depicting our historical literary past.This article explores new possibilities of promotion of Urdu language on internet.

Keywords:

اردو، سائنس، سائبر ٹیکنالوجی، میڈیا، کمپیوٹر، وائرس، ابلاغیات، نئی صدی، اردو ادب

سائبر ٹیکنالوجی زندگی کے ہر شعبہ میں داخل ہو کر منفعت کا باعث بن رہی ہے اور بلاشبہ یہ سائبر انقلاب کا زمانہ ہے ۔دنیا کو گلوبل ویلیج قرار دیا جا رہا ہے ۔اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ دنیا سکڑ کر ایک گاؤں کے سائز کی شکل اختیار کر گئی ہے بلکہ اس کا مطلب یہ بھی لیا جا سکتا ہے کہ ایک گاؤں پھیل کر پوری دنیا کے برابر ہو گیا ہے۔ سائبر کی اطلاعاتی دنیا میں برقیاتی اور انسانی دماغ کی مطابقت میں کئی نئی اصطلاحات نے جنم لیا ہے، ظاہر ہے کہ انسانی دماغ، مشینوں اور سائبر کے ماہرین متعلقہ شعبوں میں ان مشترک اصطلاحات کا ترجمہ اور مفہوم اپنے اپنے طور پر کریں گے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کثرت سے رونما ہونے والی سائنسی تبدیلیوں نے انسانی سماجی نظام اور زبان کا حلیہ بدل رکھ دیا ہے ۔ایک ایجاد کوریا سے منظر عام پر آتی ہے تو اگلے ہی دن جاپان کی اسی شعبے کی ایجاد اسے ہڑپ کرتی نظر آتی ہے ۔ اب حد درجہ تیزی سے منظر عام پر آنے والی اس نئی ایجاد یا ٹیکنیک کو نئی اصطلاح دی جائے گی جس کے اظہار کے لیے کسی بھی زبان کے مناسب مفہوم اور الفاظ کا سہارا لیا جائے گا۔اس حوالے سے اردو زبان کے استعمال کے ضمن میں اس کا سکرپٹ سب سے بڑا مسئلہ تھا۔تیزی سے بڑھتی آبادی کے لیے اخبارات کی سرکولیشن اور سامعین، قارئین وناظرین کی تعداد کو دیکھتے ہوئے خطاطی کے ماہرین اور کاتبین حضرات کی تعداد کم پڑ گئی تھی جو ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ پاکستان کی میڈیا انڈسٹری اور حکومتی سرپرستی میں پہلی بار اردو زبان کی ٹائپنگ اور استعمال کے لیے پہلا اردو سافٹ ویئر 1980 کی دہائی میں تیار کیا گیا ۔اس سافٹ ویئر کو لیزر کومب کا نام دیا گیا۔کسی بھی زبان کے اظہار کے لیے مناسب الفاظ کا انتخاب ضروری ہے اور آسان ترین الفاظ میں اس کی ترسیل یا ابلاغ ہی مکمل مفہوم ادا کرتا ہے ۔

دراصل ترسیل نے سماج میں انسانی رشتوں کا ایک جال بن رکھا ہے۔ترسیل سماج کے بنیادی ڈھانچے میں اسی طرح جاری وساری ہے جس طرح انسانی شریانوں میں خون ۔ یہ شخصی ترسیل سے شروع ہو کر عوامی ترسیل کے ذریعے پورے عالم کو اپنے گرداب میں لیتی ہوئی سیاروں کی خبر لاتی ہے ۔

ترسیل ہماری ہر سرگرمی کی رگ وپے میں سرایت کر چکی ہے ۔لہٰذا زندگی سے نہ کبھی الگ ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی ۔ یہ زندگی کے ہر لمحے کو اپنی گرفت میں رکھتی ہے اور ہر لمحہ ہماری سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتی رہتی ہے ۔اس کا مطالعہ بتاتا ہے کہ اس کے بغیر زندگی گزارنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو گیا ہے ۔یہ ہماری روزمرہ کی عادت بن گئی ہے ۔ترسیل انسانی زندگی کی اہم متحرک طاقت ہے مگر یہ اس پر منحصر ہے کہ اس میں ان چیزوں کی صحیح وضاحت وصراحت کی جائے، جس پر انسانیت کا انحصار ہے ۔

آج کا معاشرہ معلوماتی معاشرہ ہے ۔آج کسی ملک کی ترقی کا اندازہ صرف اس بات سے نہیں لگایا جاتا کہ وہ علم وادب اور صنعت وحرفت میں کتنا آگے ہے ۔اس کی پیداواری اہلیت کتنی معیاری ہے

بلکہ آج ترقی کا پیمانہ کسی ملک کے معلوماتی نظام کا ارفع واعلیٰ ہونا ہے اور معلوماتی نظام منحصر ہوتا ہے ترسیلی نظام پر۔(۱)

اردو زبان کے ترسیلی نظام اور موثر ابلاغ کے بعد اس بات کو سمجھنا بے حد ضروری ہے کہ اردو زبان کو جدید اور مطلوبہ اصطلاحات کے معیار پر قائم کرنے کے لیے بہت زیادہ گنجائش موجود ہے اور اس حوالے سے ایک مطلوبہ معیار کو اختیار کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے اور یہ تقاضا ایک مدلل بحث اور تجزیہ چاہتا ہے یہ موضوع نیا اثبات اور جائزہ چاہتا ہے۔اور ظاہر ہے کہ کمپیوٹر کے انقلاب کے بعد انفارمیشن ٹیکنالوجی کا فلسفہ کے لیے ہر میدان میں ایک نئی تعریف، وضاحت اور بیانیہ درکار ہے۔ یہ فلسفہ زبان کی ساخت کا نئے عہد میں تولد اور اس سے منسلک تمام مسائل کے درمیان ایک حل اور تفہیم کا عندیہ دیتا ہے۔

انسانی دماغ میں ایک مغز ہوتا ہے جو پورے دماغ کی نگرانی کرتا ہے۔اسی طرح کمپیوٹر میں بھی ایک مغز کنٹرول سینٹر ہے۔انسانی دماغ جسم کے مختلف حصوں سے پیغامات وصول کرتا ہے اور ریشوں کے ذریعہ پیغامات کی ترسیل کرتا ہے۔ دماغ کے اندر کارٹکس (Cortex)وہ حصہ ہے جہاں پیغامات کی لہروں کو چھانٹنے کے بعد انھیں متعلقہ حصوں میں بھیجا جاتا ہے۔ جہاں ان کی لہروں کی جانچ ہوتی ہے اور اس کے بعد جوابی عمل شروع ہوتا ہے اور پیغامات واپس ترسیل کر دیے جاتے ہیں۔ یہ کام نہایت پیچیدہ ہے جو انسانی دماغ مسلسل کرتا رہتا ہے۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ہر احساس برقی لہروں کے ذریعہ ہی بھیجا جاتا ہے جانداروں کا اعصابی نظام ہمیشہ دماغ میں صحیح مقام پر اطلاعات پہنچاتا ہے اور احساسات سے کبھی متصادم نہیں ہوتا۔(۲)

اس وقت اردو کے فروغ اور اشاعت کے حوالے سے مشینی ترجمہ نگاری، کمپیوٹر کے اردو سافٹ ویئر، معیاری فونٹس اور سائبر دنیا میں اردو کی دستیابی بہت ضروری ہے۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ماہرین زبان کے ایک بورڈ کا قیام بھی وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے لیے اہم ذمہ داریوں میں فوری طور پر اردو سافٹ ویئر اور نستعلیق کے مشترکہ ان کوڈنگ سٹینڈرڈ، اردو کا پبلشنگ سافٹ ویئر، اردو کا دوسری زبانوں کے ساتھ خودکار ترجمہ، اسپیل چیکر (spell checker) جیسے خودکار ورڈ کارپس کی تیاری شامل ہو۔ پاکستان کی سرکاری زبان اردو ہے۔اس لیے یہاں اردو کے لیے اہم ذمہ داریاں بھی سرکاری سطح پر نبھائی جانی چاہیں۔مثال کے طور پر جن زاویوں اور میدانوں میں کام کرنے کی اشد ضرورت ہے ان میں اردو زبان اوپن ٹائپ فونٹ، اردو کی بورڈ(Urdu KeyBoard) کتابیں جدت پر مبنی مواد چھاپنے والے اردو ناشر سافٹ ویئر، اور ٹرانسلیشن ٹولز کی اشد ضرورت ہے۔ یہاں جس بات کا تجزیہ نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے دور میں اردو کے لیے جو دشواریاں سامنے آ رہی ہیں وہ

دنیا میں اکثر زبانوں کو پیش آئی ہیں مگر فرق صرف اتنا سا ہے کہ بالخصوص اردو سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ حکومتی طبقے نے مقامی یا حکومتی سطح پر نہ تو یہ مسئلہ ٹھیک طریقے سے اجاگر کیا اور نہ ہی اس میں دلچسپی لی۔

اس سلسلے میں عبدالقدیر ریسرچ لیبارٹری سے وابستہ ڈاکٹر محمد افضل نے کچھ لوگوں کو اکٹھا کر کے ایک ٹیم تشکیل دی اور اس سے متعلق ایک سیمینار لاہور میں فاسٹ انسٹی ٹیوٹ برائے کمپیوٹر سائنس کے زیر نگرانی ۱۲ ستمبر ۱۹۹۸ کو منعقد کیا گیا۔ جس میں خاص طور پر مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد کے اہم رکن ڈاکٹر عطش درانی اور محمد اکبر سجاد نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ کچھ دیگر اداروں نے بھی اس سیمینار میں حصہ لیا۔ ان میں کام سیٹس اسلام آباد، پاکستان کمپیوٹر بیورو اسلام آباد، ڈاکٹر عبدالقدیر خان ریسرچ لیبارٹری اسلام آباد، اردو سائنس بورڈ لاہور، سافٹ نیٹ سسٹمز لاہور، اپیکٹرم سافٹ ویئر انٹرنیشنل اسلام آباد، عسکری سسٹمز اسلام آباد، کمپیوٹر سیکشن روزنامہ جنگ راولپنڈی، ریز سافٹ ویئر انجینئر کنسلٹینٹ اسلام آباد، ایشیا سافٹ ویئر لاہور اور اردو راقم سافٹ ویئر لاہور جیسے اداروں نے شرکت کی۔ (۳)

انٹرنیٹ پر آن لائن مارکیٹنگ کی دستیابی سے نئے امکانات بھی روشن ہوئے ہیں۔ کمپیوٹر کے اطلاعاتی انقلاب نے دنیا کو گلوبل ویلیج بنایا اور پھر گلوبل مارکیٹ کا تصور پیش کیا جن میں ایک معمولی پڑھا لکھا شخص بھی گھر بیٹھے آن لائن چھوٹا موٹا کاروبار کر سکتا ہے بشرطیکہ انٹرنیٹ پر اس کی متعلقہ ویب سائٹ پر اس کی رسائی اس کی سمجھ میں آنے والی زبان میں ہو۔ اردو زبان کے فروغ اور اشاعت کے لیے ہمارے کمپیوٹر سائنسدانوں اور زبان کے ماہرین کو ایک صفحہ پر اکٹھے ہونا ہوگا۔ زندگی بذات خود آن لائن ہوگئی ہے۔ آن لائن انفرمیشن، آن لائن ٹکٹنگ، آن لائن ہوٹل بکنگ، آن لائن میوزک، آن لائن کتابیں اور آن لائن مارکیٹنگ۔ واضح رہے کہ یہ سارا نظام ای میل، ڈیجیٹل لائبریری کے استعمال، ای ٹرانسلیشن اور ای بکس جیسی اصطلاحات کے ساتھ جڑا ہے جسے آسان کر کے اردو خواں عام صارفین و قارئین کے لیے پیش کرنا بہت ضروری ہے۔

یہاں ایک اور حل طلب اور فکر انگیز مرحلہ ای بک (E-Book) کا ہے۔ کتابوں کا رواج آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے اور قارئین کی تعداد کتابوں کے کلچر سے آزادی کے مصداق کم سے کم ہو رہی ہے۔ چھپی ہوئی کتابوں کی جگہ کمپیوٹر لٹریسی یا ای بک نے لے لی ہے۔ عام آدمی اب جتنا وٹس ایپ یا فیس بک دیکھتا ہے اتنا کتابیں نہیں پڑھتا اور ظاہر ہے اب دنیا سائبر کی دنیا ہے ہر چیز ایک کلک کے فاصلے پر ہے۔ ملکوں کے مابین تجارت بھی ایک کلک پر اور ایٹمی ہتھیار لے جانے والے میزائل بھی ایک کلک پر ہیں۔ بل گیٹس نے اس ضمن میں بہت خوبصورت بات کہی۔ ان کے بقول انٹرنیٹ ایک طلاطم خیز لہر ہے جو کمپیوٹر انڈسٹری کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے اور وہ بہت سے لوگ جو اس لہر میں تیرنا سیکھنے سے احتراز کریں گے اس میں ڈوب جائیں گے۔

سائبر کی دنیا چونکہ لسانیات اور زبان کے مسائل حل کر سکتی ہے اس لیے اس پر روشنی ڈالنے کے لیے ہمیں پہلے کمپیوٹر اور انسانی دماغ کا تجزیہ کرنا ہوگا کہ کس طرح انسانی ذہن اور مشینی ذہن میں مماثلت ممکن ہے۔ سائبر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ جس طرح اعصابی اور برقیاتی نظاموں میں ایک مطابقت پائی جاتی ہے اسی طرح انسانی دماغ اور مصنوعی دماغ (کمپیوٹر کی یادداشت) میں بھی ایک تعلق کا پتہ چلتا ہے اور اسی مشترک خوبی کی بنا پر دونوں کے لیے مشترک اصطلاحات کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ جس کے لیے زبان کے اندر امکانات اور اس کے استعمال کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اگر انسانی ذہن اور کمپیوٹر کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو ذہن میں سوال آتا ہے کہ انسانوں کی طرح کمپیوٹروں کو بھی ایک نوع یا برادری کا فرضی نام دیا جا سکتا ہے۔ یہ قوم سائنس و ٹیکنالوجی کے بطن سے پیدا ہوئی اور اس کی اپنی ایک زبان ہے جو صرف کمپیوٹر برادری ہی سمجھ سکتی ہے، یا اس کے قبیل کے وہ لوگ جو ان سے باہمی مطابقت رکھتے ہیں۔ جس طرح انسانوں کی زبان میں تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اسی طرح کمپیوٹر کی زبان میں بھی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ کمپیوٹر کی زبان کے بنیادی اجزائے ترکیبی یہ ہیں۔

- ایم ایس ورڈ اور ایم ایس ایکسل
- ایم ایس پاور پوائنٹ اور ایم ایس آوٹ لک
- ایم ایس فرنٹ پیج

اردو کے لحاظ سے یوں تو ایم ایس آفس (MS Office) کے سبھی پروگرام بہت اہم اور قابل قدر ہیں مگر ایم ایس ورڈ (MS Word) کی اہمیت اب اس سے کہیں زیادہ ہے اور یہی اردو کی کمپوزنگ کے لیے اب زیادہ مستعمل ہے۔ ایم ایس پاور پوائنٹ میں سلائیڈ شو بنائے جاتے ہیں، اور اسی طرح ایم ایس ٹیبل کو اعداد و شمار کے جدول یا متفرق ڈھانچے اور گوشوارے بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کی دریافت پر کمپیوٹر کی دنیا بالکل تبدیل ہو گئی۔ یعنی جب تک ونڈوز آپریٹنگ سسٹم نہیں آیا تھا تب تک سارا کام صرف حروف کی شکل میں ہوتا تھا، گرافک کا تصور نہیں تھا۔ حروف کی شکل میں کام بڑی دشواری کے ساتھ کیے جاتے تھے۔ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم اگر کمپیوٹر کی دنیا میں اہم مقام رکھتی ہے تو اردو سافٹ ویئر کی دنیا میں ان پیج کا اپنا الگ مقام ہے۔ ان پیج میں اخباری سطح پر کام بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں اور میگزین کی تیاری میں ان پیج اہم رول ادا کر رہا ہے۔ لیکن میگزین کے کور پیج یا ٹائٹل پیج کے لیے دوسرے سافٹ ویئر کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ان میں کورل ڈرا اور ایڈوب فوٹو شاپ کے نام آتے ہیں۔

ایڈوب فوٹو شاپ میں الفاظ کو بڑے ہی خوبصورت طریقے سے پیش کیا جاتا ہے۔ اِن پیج سے قبل بہت سارے اردو سافٹ ویئر ماہر، نظام، صدف، شاہکار، سرخاب کے نام آتے ہیں۔(۴)

اگر ہم اردو زبان کا انگریزی سے تقابلی جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انگریزی میں MS Office سطح کا کوئی بڑا سافٹ ویئر اردو زبان کے لیے سامنے نہیں آیا جس میں متنوع قسم کے کام اکٹھے ہوسکیں۔ ان پیج کے علاوہ اردو میں کوئی بڑا قابل ذکر سافٹ ویئر نہیں جو انگریزی کی طرح مختلف ضروریات اور معیار پر پورا اترتا ہو۔ مثلاً انگریزی میں سلائیڈ شو دستیاب ہے مگر اردو میں نہیں ہے۔

جو کچھ ابھی تک سائنس فکشن میں بیان کیا جا رہا تھا اب وہ حقیقت منتظر لباس مجاز میں نظر آ سکتی ہے کہ اب کمپیوٹر گیمیں بھی ایجاد ہوچکی ہے۔ ورچوئل رئیلٹی دراصل ایک ایسی عملی دنیا ہے جس میں ہم نت نئی حقیقتوں کو پیدا کر سکتے ہیں۔ ان کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ ان میں عملی طور پر شریک ہو سکتے ہیں۔ چاند پر اتر سکتے ہیں، میدان جنگ میں سپاہی کی طرح لڑ سکتے ہیں اور دوستوں سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ اب نہ تصور جاناں میں بیٹھے رہنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی اس کی تصویر سے دل بہلانے کی۔ ورچوئل رئیلٹی اور انٹرنیٹ نے انسان کی ہر خواہش کی تسکین کو ممکن بنا دیا ہے۔(۵)

ورلڈ وائڈ ویب (WWW) اور انٹرنیٹ صارفین کے اعداد و شمار

دور جدید میں پوری دنیا سمٹ کر ایک عالمی گاؤں بن چکی ہے اور کوئی بھی ایک چھوٹا سا گاؤں پھیل کر پوری دنیا بن چکا ہے۔ انگلی کی پوروں سے آدمی پل بھر میں انٹرنیٹ کے ذریعے پوری دنیا چھان سکتا ہے۔ اس وقت دنیا میں انٹرنیٹ صارفین کی سب سے بڑی تعداد 49 فیصد براعظم ایشیا میں ہے۔ انٹرنیٹ کے صارفین کے عالمی اعداد و شمار کے مطابق براعظم یورپ میں 16.8 فی صد، افریقہ میں 11 فی صد، لاطینی امریکہ میں 10.4 فیصد، مشرق وسطی میں 3.9 فیصد جبکہ براعظم آسٹریلیا میں 5.7 فی صد ہے۔

30 جون 2018 تک کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت دنیا میں انٹرنیٹ کے صارفین کی مجموعی تعداد چار ارب بیس کروڑ پچاسی لاکھ اکہتر ہزار دو سو ستاسی ہے۔ ان صارفین میں صرف براعظم ایشیا میں 2 ارب باسٹھ کروڑ انیس لاکھ سات ہزار تین سو چھیاسٹھ شامل ہیں جو مجموعی عالمی آبادی کے انٹرنیٹ کے صارفین کا انچاس فی صد ہے۔(۶)

اسی طرح پوری دنیا میں انٹرنیٹ پر 25 دسمبر 2018 تک کے اعداد و شمار کے مطابق ایک ارب چورانوے کروڑ انیس لاکھ چوبیس ہزار نو سو ویب سائٹس موجود ہیں۔(۷)

دنیا میں سب سے زیادہ انٹرنیٹ کے لیے استعمال ہونے والی زبان انگریزی ہے جس کے استعمال کا تناسب 25.3 فی صد ہے۔ اس کے بعد چینی 19.8 فی صد ہے۔ اسی طرح غور سے ملاحظہ کیا

جائے تو اردو زبان انٹرنیٹ پر دنیا کی پہلی دس زبانوں کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ اردو کی ویب سائٹس اور ویب پورٹل یا تو اردو بولنے والے طبقے کو استعمال نہیں کرنی آتیں یا پھر انٹرنیٹ پر دستیاب ویب سائٹس معیاری یا قابل استعمال نہیں یا پھر وہ متوقع ضروریات اور نتائج کو پورا نہیں کرتیں۔

اردو کی اہم ویب سائٹس یہ ہیں :

- www.bbc.com
- www.urduvoa.com
- www.iqbalcyberlibarary.net
- www.google.com
- www.urduweb.org
- www.allamaiqbal.com
- www.urdulife.com
- www.urdupoint.com
- www.akhbar-e-jahan.com
- www.urdu123.com
- www.urdufun.com
- www.urdumaza.com
- www.urdunet.com
- www.liveurdu.com
- www.urdudost.com
- www.urduclassic.com
- www.urdumanzil.com

سائبر ٹیکنالوجی اردو زبان کے فروغ اور اشاعت میں کیسے مددومعاون ثابت ہو سکتی ہے؟

اس کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات ضروری ہیں۔

اردو زبان کا محقق جب انٹرنیٹ پر اپنا متعلقہ مواد یا تحقیق سے متعلق حوالے تلاش کرتا ہے تو زیادہ نہ سہی کم ازکم اسے بنیادی حوالے یا ایسے اشارے مل جانے چاہئیں جو اس کو متعلقہ مواد تک پہنچنے میں مدد کرسکیں۔

ریسرچ کے ذریعے اسکرپٹ سے متعلق بنیادی معلومات یکجا کی جاتی ہیں۔اسکرپٹ رائٹر

اسکرپٹ کے موضوع سے متعلق چیزوں کی تلاش کر کے انھیں حاصل کرتا اور منظم کرتا ہے۔ ریسرچ کے ذریعے اسکرپٹ سے متعلق بہت سی چیزوں کے بارے میں سمجھ بڑھتی ہے۔ اچھی طرح ریسرچ کر لینے کے بعد اسکرپٹ لکھنا آسان ہوجاتا ہے، تخلیقیت پیدا ہوتی ہے اور اس سے لطف حاصل ہوتا ہے۔ بغیر ریسرچ کے اسکرپٹ لکھنا اکثر ذہن پر بار ہوجاتا ہے۔ جلد اکتاہٹ و الجھن ہونے لگتی ہے اور وقت بھی زیادہ صرف ہوتا ہے۔ لکھاری اسی میں الجھا رہتا ہے کہ اسے کیا اور کیسے ترسیل کرنا ہے۔(۸)

سائبر ٹیکنالوجی ہماری ثقافت اور کلچر پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہوئے اسے تیزی سے تبدیل کر رہی ہے۔ موجودہ عہد میں سائبر ٹیکنالوجی نے سماجی، تہذیبی، تعلیمی میدان میں ایک خاموش انقلاب کی دستک دے دی ہے۔ اگلی دو دہائیوں میں انسان کے طرز فکر اور طرز معاشرت میں ایک اور نیا موڑ آنے والا ہے اس لیے اردو زبان کو تیزی سے تبدیل ہوتے منظر نامے اور ہنگامی حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔

کمپیوٹر کے ذریعے اردو کی تعلیم کی اہمیت اس لیے اب اور بھی بڑھ رہی ہے کہ اب کمپیوٹر روز بروز سستے ہوتے جارہے ہیں۔ سی ڈیز کے ذریعے تعلیم کا زمانہ آچکا ہے۔ انٹرنیٹ کی قیمت روز بروز کم ہوجانے سے اس کے صارفین کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اب جب یہ بات پوری طور پر عیاں ہوچکی ہے کہ کمپیوٹر و انٹرنیٹ ہر اس شخص کے لیے لازمی ہے جو آج کے تقاضوں کے تحت زندگی بسر کرنا چاہتا ہے۔ جب ہمیں یہ بات پتہ چل چکی ہے کہ ہم دیگر زبانوں کے برابر چل کر ہی اپنی اہمیت کو واضح کر پائیں گے ایسی صورتحال میں ہمیں اردو کے لیے سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔(۹)

کوئی بھی کمپیوٹر پروگرام انسانی ذہن کا ہم شکل قرار دیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد کا بنیادی مقصد انسانی اور سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ کائنات کے مزید اسرار ارکھوجنا ہے۔ مگر اس کا تخریبی پہلو یہ ہے کہ وائرس کی ایجاد سے ویب سائٹس میں مسائل بڑھ گئے ہیں۔ اردو ویب سائٹس پر اس وائرس کے بچاؤ کے لیے سافٹ ویئر زبھی نہ ہونے کے برابر ہیں، وائرس سے بچاؤ سے متعلق پروگرامز یا سافٹ ویئر ز کی تیاری وقت کا اہم تقاضا ہیں۔

پروگرام (Programme) وائرس اپلیکیشن فائلز (EXE.یا com.) کو تلاش کرتا ہے۔ ایسا وائرس اپنی ایک نقل پروگرام کے ہیڈر (Header) کے بالکل ساتھ رکھ دیتا ہے۔ ہیڈر دراصل کسی فائل کے آغاز میں موجود چھوٹا حصہ ہوتا ہے جہاں فائل کی نوعیت کے بارے میں معلومات موجود ہوتی ہیں۔ ہیڈر میں کسی وائرس کی موجودگی کا مطلب ہے فائل کے بقیہ حصے سے پہلے وائرس ضرور چلے گا۔(۱۰)

☆☆☆☆☆

حوالے

(۱) محمد شاہد حسین، ڈاکٹر، ابلاغیات، دہلی، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، بار چہارم، ء، ص ۶۔۷
(۲) مظہر حسنین: سائبر دنیا میں اُردو، دہلی، عرشیہ پبلی کیشنز، ء، ص ۱۲
(۳) مظہر حسنین: سائبر دنیا میں اردو، ص ۳۶۴
(۴) ایضاً، ص ۲۸۰
(۵) اِمر، دویندر: نئی صدی اور ادب، دہلی، دہلی پبلشرز اینڈ ایڈورٹائزرز، ۲۰۰۰ء، ص ۵۳
(۶) Internet World stats: Usage and population statistics, https://www.Internetworldstats.com
(۷) https://www. Internetlivestats.com
(۸) محمد شاہد حسین، ڈاکٹر، ابلاغیات، دہلی، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، بار چہارم، ء، ص ۲۸۱
(۹) www.pakwatan.pk
(۱۰) مظہر حسنین: سائبر دنیا میں اردو، ص ۳۲۲

✿✿✿